سوال

(31)اپنی بیوی کوچھونے سے وضو ٹوٹنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بیوی کوچھونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ بلاشبہ بیوی کو مطلق طور پر چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا، البتہ اس سے اگر مرد کا پانی (مذی) خارج ہو تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ اس کی دلیل وہ حدیث ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح سند کے ساتھ ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کسی بیوی کا بوسہ لیا، پھر نماز پڑھنے کے لیے نکلے اور وضو نہیں کیا۔[1]

دوسری بات یہ ہے کہ اس میں اصل وضو کا نہ ٹوٹنا ہے، الا یہ کہ ٹوٹنے کی کوئی صحیح اور صریح دلیل مل جائے۔ نیز اس لیے کہ آدمی نے شرعی دلیل کے مطابق اپنے وضو کو مکمل کیا اور جو چیز شرعی دلیل کے مطابق ثابت ہو تو اس کے ختم ہونے کے لیے بھی شرعی دلیل ہی کی ضرورت ہے۔ اگر عورت کو مطلق چھونے سے وضو کے ٹوٹ جانے پر بطور دلیل یہ آیت پیش کی جائے: "أَوْلَا مَسْتُمُ النِّسَاءَ" (النساء: 43) تو اس کا جواب یہ ہے کہ مذکورہ آیت میں چھونے سے مراد جماع ہے، جیسا کہ یہ تفسیر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے صحیح سند کے ساتھ مروی ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ سنن دار قطنی (136/1)

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 79